سوال

(144) عید کے دن عورتوں کو وعظ نصیحت کا خصوصی اہتمام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عید کے دن عورتوں کو وعظ و نصیحت کرنے کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے یا مشترکہ وعظ و نصیحت ہی کافی ہے؟ سنا ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو وعظ نصیحت کا خصوصی اہتمام کرتے تھے قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے۔ ''امام کا عید کے دن عورتوں کو نصیحت کرنا'' اور اس کے تحت حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث ذکر کی ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو الگ وعظ و نصیحت کرنے کا اہتمام اس لیے فرمایا کہ ان تک پہلے وعظ کی آواز نہیں پہنچی تھی۔ جیسا کہ ایک حدیث میں اس کی صراحت ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال آیا کہ عورتوں تک آواز نہیں پہنچ پائی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ وخیرات کرنے کا حکم دیا۔ [1]

لیکن آج کل لاؤڈ سپیکر کے ذریعے مردوں کے ساتھ ہی عورتوں تک بھی خطبہ کی آواز پہنچ جاتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ان کے ہاں بچوں کی وجہ سے شور وغل اتنا ہوتا ہے کہ نہ خود سنتی ہیں بلکہ مردوں کے لیے بھی ان کا شور تشویش کا باعث ہوتا ہے۔ بہر حال دورِ حاضر میں سپیکر نے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے لہٰذا عورتوں کی طرف الگ وعظ و نصیحت کے لیے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر بجلی کی بندش یا سپیکر کی خرابی کی وجہ سے عورتوں تک خطبہ کی آواز نہ پہنچ سکتی ہو تو انہیں وعظ و نصیحت کرنے کا خصوصی اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے خصوصی پردہ کا اہتمام کرنا ہوگا۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، صلوٰۃ العیدین: ۸۸۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 145

محدث فتویٰ